متحدہ مجلس عمل کی پیش کش
شاہد حسن صدیقی کے قلم سے

PAKISTAN
Economic Growth
& Stabilization
Myth or Reality?

پیش لفظ: قاضی حسین احمد

صفحات: 120
قیمت:-/120روپے

معاشی ترقی کے سرکاری دعوؤں کی اصل حقیقت

ڈسٹری بیوٹر: منشورات منصورہ، ملتان روڈ لاہور۔54790، فون:042 543 4909
کراچی: ڈیسنٹ بک پوائنٹ۔فون 021 - 496 7661

F.Sc (Pre-Med), F.Sc(Pre Engg), I.C.S, I.Com, F.A, B.A

تعلیم وتربیت کا منفرد ادارہ
نئے انتظام وانصرام کے ساتھ

داخلہ سال اول

تعمیر سیرت ماڈل ڈگری کالج

- بہترین تربیتی ماحول
- ذہین، محنتی اور غریب طلبہ کے لئے پرکشش وظائف
- سہولیات سے مزین ہوسٹل
- ذہین طلبہ کے لیے سپیشل سٹڈی گروپ
- اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ
- بورڈ سے الحاق شدہ
- جدید کمپیوٹر وسائنس لیبارٹریز

تعمیر سیرت ماڈل ڈگری کالج منصورہ، ملتان روڈ لاہور
042-7832741

E mail: tseerat@hotmail.com
WWW.Ulamaacademy.edu.Pk
info@ulamaacademy.edu.Pk

کتاب نما

سید مودودی سرحد میں، پروفیسر نورور جان۔ ناشر: کتاب سرائے' الحمد مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۹۱۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

پروفیسر نورورَ جان' قبل ازیں متعدد کتابیں تصنیف و تالیف کر چکے ہیں' مثلاً مولانا معین الدین خٹک: احوال و آثار (لاہور' ۲۰۰۱ء) اور اسلام اور عصرِ حاضر کا چیلنج از مولانا معین الدین خٹک (لاہور' ۲۰۰۱ء) وغیرہ۔ سید مودودی سرحد میں پروفیسر موصوف کی تازہ تحقیقی کتاب ہے جس میں انھوں نے صوبہ سرحد میں جماعت اسلامی کو منظم کرنے اور وہاں دعوتِ دین پہنچانے کے ضمن میں سید مودودی کے کارنامے کی تفصیل بیان کی ہے۔

انھوں نے مختصر مدت میں اخبارات اور جماعت کے جملہ رسائل کا ریکارڈ دیکھا' پڑھا اور یہ کتاب مرتب کر دی۔ میری نظر سے ایسی کوئی کاوش ابھی تک نہیں گزری جس میں سید مودودیؒ کے دوروں کو اس طرح مرتب انداز میں پیش کیا گیا ہو۔ میرا اور ارباب عون اللہ مرحوم کا یہ خیال تھا کہ سید مرحوم صوبہ سرحد میں سات مرتبہ تشریف لائے مگر پروفیسر موصوف نے سید کے ۱۲ دورے ثابت کیے ہیں۔

سید مودودی سرحد میں پروفیسر نورور جان کی بہترین کاوش ہے۔ کتاب پڑھتے ہوئے میں زمانۂ ماضی میں کھو گیا۔ دوروں کا چشم دید گواہ ہونے کی حیثیت سے مجھے یہ کہنے میں کوئی تامّل نہیں کہ تحقیق قابلِ داد ہے اور پیرایۂ بیان عمدہ ہے۔ محسوس ہوتا ہے' قاری سید مودودیؒ کے ساتھ قدم بہ قدم چل رہا ہے۔ دوروں سے متعلق بعض نادر دستاویزات بھی شاملِ کتاب ہیں۔

اسلامیہ کالج پشاور میں مولانا مودودیؒ کی تقریر 'اسلام اور جاہلیت' (فروری ۱۹۴۱ء) سے قبل ایک واقعے کا ذکر دل چسپی سے خالی نہیں۔ ہوا یہ تھا کہ سید مرحوم و مغفور کے دورے سے قبل انگریز کی مرکزی حکومت کی طرف سے مقامی انتظامیہ کو ہدایت موصول ہوئی تھی کہ مولانا مودودی